© rasailojaraid.com

مکتوب مولانا نور اللہ بڈھانویؒ بنام حضرت شاہ سید ابو سعید حسنیؒ

مجمع محامد و منبع فضائل، معدن محاسن و فواضل، سیادت و کرامت مآب سعادت و کمالات انتساب مکرمی محترمی میر سید ابو سعید سلمہ اللہ المجید۔ از ین فقیر نور اللہ بعد سلام نیاز مطالعہ فرمایند۔ ملاطفت نامہ وصول فرمود ابتہاج و سرور بخشید، با قدوم بزرگان بشارت سعادت است الحمد للہ علی ذلک۔ اکثر اوقات بذکر اخلاق و اشفاق رطب اللسان است اللہ تعالیٰ بجمعیت قلبی و تبائی محفوظ دارد و ولہ نامرضیات محفوظ۔ از مژدہ عزم قدوم میمنت لزوم اشتیاق دیدار فرحت آثار دو بالا شد۔ اللہ تعالیٰ زود بوجہ احسن مشتاقان را بملاقات سامی مسعود سازند۔ الحمد للہ فقیر ہمہ حال بخیر مشغول ساعد احقر متوجہ مجیب۔ و نام شخصے کہ از فقیر برائے ابتیاع است محمد راجی است اگر آنجا باشد البتہ پیش خود طلبیدہ فرمایند کہ خبر خیریت بنویسد۔ نیاز مند عطاء اللہ سمیع اللہ بادعاں و قاضی محمود میاں سراج الدین و دیگر اعزہ سلام نیاز میرسانند۔

---

۱ الشیخ العالم الکبیر المحدث نور اللہ الصدیقی البرہانوی احد فحول العلماء — آپ قصبہ بڈھانہ ضلع مظفر نگر میں پیدا ہوئے وہیں نشو و نما پائی بچپن ہی سے تحصیل علم میں مشغول ہوئے۔ تحصیل علم ہی کے لئے دہلی کا سفر کیا اور شیخ الکبیر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے حلقہ درس میں داخل ہوئے۔ طویل زمانے تک حضرت شاہ صاحبؒ کی تعلیم و تربیت اور فیض صحبت سے مستفیض ہوئے۔ آپ کا شمار اپنے استاد معظم کی حیات ہی میں اکابر علماء میں ہونے لگا تھا۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے آپ سے کتب علم فقہ پڑھیں۔ حضرت شاہ عبد العزیز آپکے داماد تھے۔ غالباً [illegible] میں انتقال ہوا جیسا کہ حضرت شاہ عبد العزیزؒ کے ایک مکتوب گرامی سے اندازہ ہوتا ہے۔

(نزہۃ الخواطر جلد ۶) حضرت مولانا شاہ عبد الحی ابن ہبۃ اللہ بڈھانویؒ رفیق حضرت سید احمد شہیدؒ انہیں مولانا شاہ نور اللہ بڈھانویؒ کے پوتے تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرح جمعہ ... مجموعہ مطالعہ و نفحات ... مکرمی محترم جناب
ابوسعید صاحب سلمہ اللہ ... فقیر غفر اللہ کی طرف سے بعد سلام
مطالعہ فرمائیے۔ الطاف نامہ وصول ہوا۔ مسرت بخش
بزرگوں کی یاد آوری باعث سعادت ہوتی ہے۔ الحمد للہ علی
ذالک۔ اس عزت افزائی پر آپ کے اخلاق و اشفاق کے تو منتظر
میں رطب اللسان رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جمعیت
ظاہری و باطنی کے ساتھ تا دیر رکھے اور اپنی نا مرضیات سے
محفوظ۔ آپ کی تشریف آوری کے قصد مصمم سے پڑھ کر
اشتیاق دید دو بالا ہو گیا اللہ تعالیٰ جلد یہ حسن
خیالی صورت ملاقات سے گذرا دے۔ سعادت استعداد فرمائیے
بالجملہ فقیر دعائے خیر میں مشغول ہے۔ انشاءاللہ قریب یہ
اور اس شخص کا نام جو میرے اختیار میں ہے۔ ...
ہے۔ اگر وہاں ہو تو مجھے پاس بلا کر فرمائیے کہ کم از کم
اپنی خیریت سے تو مطلع کرتے رہیں۔ عطاء اللہ مع برادران
قاضی صاحب اصفیاں سراج الدین نیز دیگر احباب
سلام پہنچاتے ہیں۔

(مسلسل)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

معارف الحدیث جلد اوّل، معارف الحدیث جلد دوم

"الرحیم" کے پچھلے شمارے میں معارف الحدیث جلد سوم پر تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ زیر نظر کتابوں میں پہلی "کتاب الایمان" ہے۔ اور دوسری مشتمل ہے "کتاب الرقاق" و "کتاب الاخلاق" پر۔ پہلی جلد میں ان احادیث کے علاوہ جو ایمان سے متعلق ہیں، قیامت، آخرت، جنت، اور دوزخ کی حدیثیں بھی دے دی گئی ہیں۔ یہ سب "ایمان بالیوم الاخر" کے ذیل میں آتی ہیں۔ اس جلد کے شروع میں مولانا حبیب الرحمن اعظمی کا ایک مبسوط مقدمہ ہے، جس میں حدیث و سنت کا دین میں جو مقام ہے، اس پر بحث کی گئی ہے۔ مولانا موصوف کے نزدیک اگرچہ قرآن مجید ہی دین و شریعت کی اصل و اساس ہے لیکن اس کا کام صرف اصول بتانا ہے۔ تفریع و تفصیل اور توضیح و تشریح حدیث و سنت کا وظیفہ ہے۔ حدیث و سنت سے قرآن کے بتائے ہوئے اصولوں کی کس طرح توضیح و تشریح ہوتی ہے، مقدمہ میں اس کی مثالیں دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں مولانا اعظمی صاحب نے بجا طور پر فرمایا ہے کہ رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے "پیغام رساں" ہونے کے ساتھ اس پیغام کے معلم اور مبین بھی تھے۔ جیسا کہ اس آیت میں ارشاد ہوا ہے:۔ "ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلو علیھم ایاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین" اس لئے آپؐ نے خداوندی پیغام کی جس طرح عملی تشریح فرمائی، اس کا جاننا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ بقول مولانا موصوف "جس طرح متن قرآن حجت ہے اسی طرح اس کی نبوی تشریحات بھی حجت اور واجب القبول ہیں۔"

© rasailojaraid.com